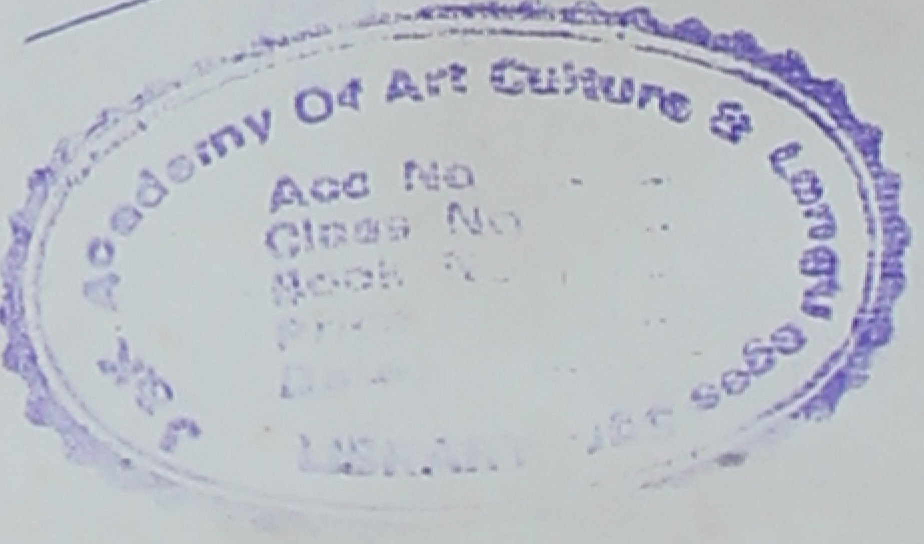
Cultural Academy



وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین

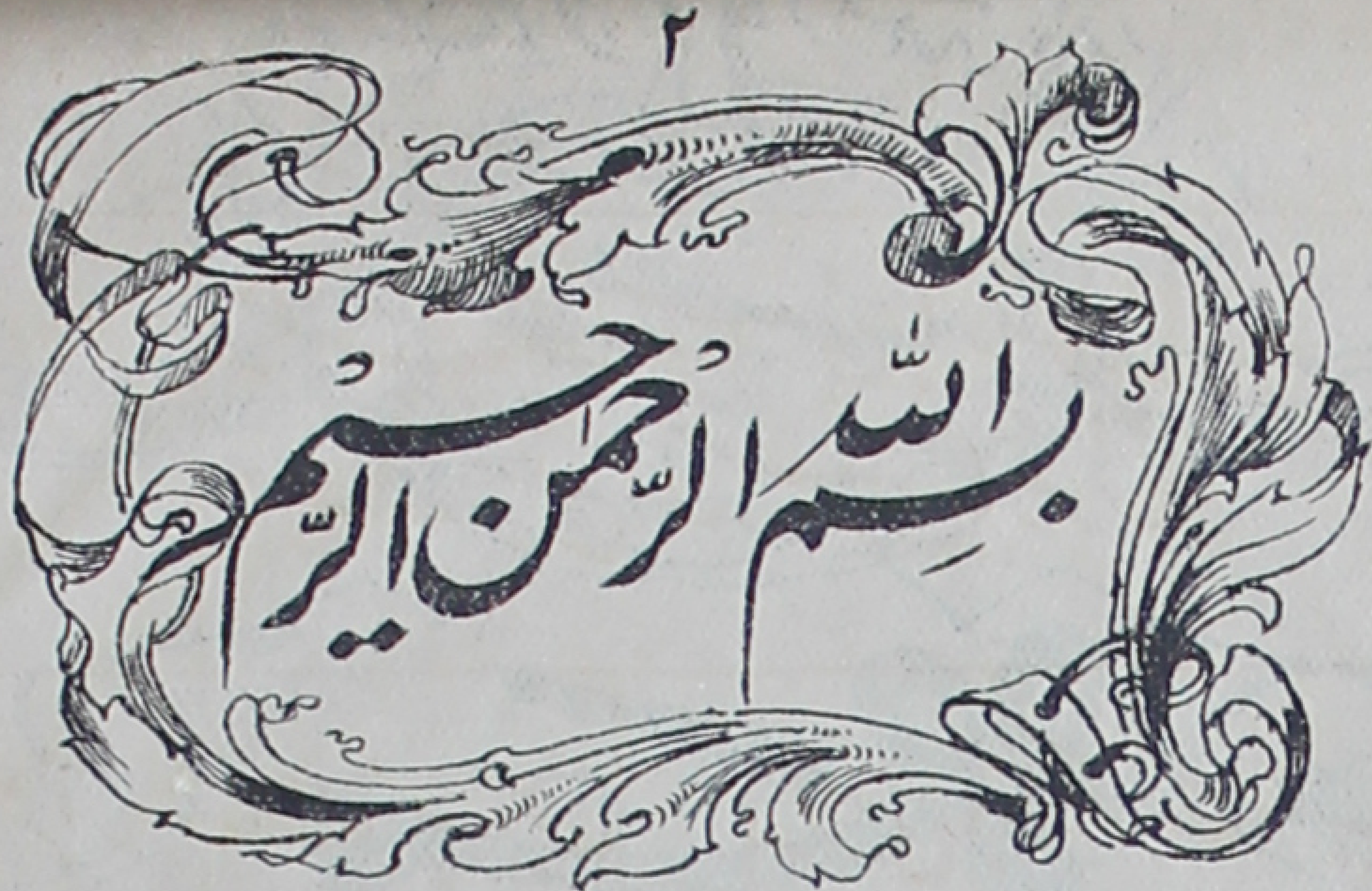
قصیدہ نعتیہ

الموسوم

شفاعت نامہ

من تصنیف حکیم اتیاز حسین ابوالعلائی واقف

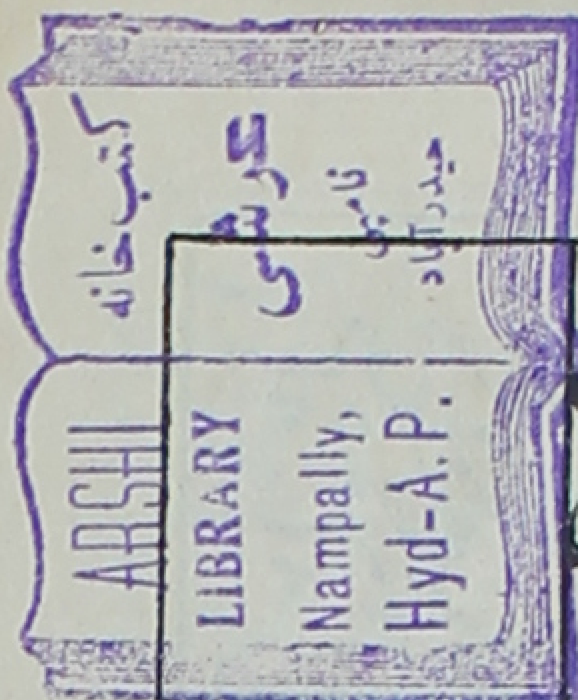
نمبر (۹۶)
مطبوعہ تاج پریس



خوش چشم من نشینی یا رسولؐ — ایکہ امت را معینی یا رسولؐ
جلوہ مہر مبینی یا رسولؐ — رونق بستان دینی یا رسولؐ
مہبط روح الامینی یا رسولؐ — سرور ملک یقینی یا رسولؐ
عاشقاں را نیز بینی یا رسولؐ — مہ جبینی نازنینی یا رسولؐ

رحمۃ للعالمینی یا رسولؐ
ہم شفیع المذنبینی یا رسولؐ

ابتدا میں انتہا میں آپ ہیں — محو ذات کبریا میں آپ ہیں
ضو فگن ارض و سما میں آپ ہیں — ہر خلا میں ہر ملا میں آپ ہیں
شمع بزم انبیا میں آپ ہیں — پھول باغ اولیا میں آپ ہیں
عاصیوں کے مدعا میں آپ ہیں — مہرباں روز جزا میں آپ ہیں



رحمۃ للعالمینی یا رسولؐ
ہم شفیع المذنبینی یا رسولؐ

رونقِ گلزارِ وحدت آپ ہیں
نیّرِ اوجِ رسالت آپ ہیں
نورِ مصباحِ ہدایت آپ ہیں
جوششِ دریائے رحمت آپ ہیں

گرمیٔ بازارِ کثرت آپ ہیں
دُرّۃ التاجِ نبوت آپ ہیں
کانِ عزّتِ شانِ عظمت آپ ہیں
شافعِ روزِ قیامت آپ ہیں

رحمۃ للعالمینی یا رسولؐ
ہم شفیع المذنبینی یا رسولؐ

یا شفیع الاوّلین والآخرین
آپکے دونوں جہاں زیرِ نگیں
آپ ہیں محبوبِ ربُّ العالمیں
میں وہ بیکس ہوں مرا کوئی نہیں

آپکے زیرِ قدم عرشِ بریں
آپکے اہلِ فلک اہلِ زمیں
راحت افزائے دلِ اندوہگیں
اک نظر رحمت کی ہو جائے کہیں

رحمۃ للعالمینی یا رسولؐ
ہم شفیع المذنبینی یا رسولؐ

آپ ہی ہیں بادشاہِ کن وکاں
آپ ہیں محبوبِ خلاقِ جہاں
آپ ہیں آفت زدوں پر مہرباں
آپ ہیں پشت وپناہِ خستگاں

آپ ہی ہیں مالکِ کون ومکاں
آپ ہیں مقصودِ دل مقصودِ جاں
آپ ہیں مرہم نہ زخمِ نہاں
آپ ہیں رحمت کے دریا بیکراں

رحمۃ للعالمینی یا رسول
ہم شفیع المذنبینی یا رسول

کیا مبارک تھا سفر معراج کا
دیکھکر آدم پکارے مرحبا
ملگئے احمد احد سے برملا
جب ہوئے فردوس میں رونق فزا

فرش سے تا عرش پہونچے مصطفٰے
تھی فرشتوں میں صدا صلِّ علٰی
بیچ میں پھر میم کا پردہ تھا
لیتے حوروں نے بلائیں یہ کہا

رحمۃ للعالمینی یا رسول
ہم شفیع المذنبینی یا رسول

دیکھ لوں مُلکِ عرب اب کے برس
یا نبی میرا گیا ہے جی ترس

کوئی ہے حامی نہ میرا نہ انیس و
یثرب و بطحی کی ہے دلمیں ہوس
دیکھ لوں طیبہ میں روضے کا کلس

ہو تمہیں حضرت مرے فریاد رس
کیا کروں میں ہوں مثالِ خار و خس
رات دن میرا وظیفہ ہو یہ بس

رحمۃ للعالمینی یا رسول
ہم شفیع المذنبینی یا رسول

شوق طیبہ نے کیا ہے دلمیں گھر
آستانِ پاک آجائے نظر
کوئے والا میں پھروں آٹھوں پہر
ہو اگر روضے کی جالی تک گذر

یا نبی مجھکو بلا لیجے ادھر
جاکر کعبہ جھکاؤں اپنا سر
ہو جنونِ عشق کا پیدا اثر
یہ کہوں ہاتھوں کو اپنے جوڑ کر

رحمۃ للعالمینی یا رسول
ہم شفیع المذنبینی یا رسول

ہے مجھے اک عمر سے جوشِ جنوں
گر وہاں تک میں نہ پہونچوں کیا کروں

جا کے صحرائے مدینہ دیکھ لوں
دل کا سارا حال لکھکر بھیجدوں

یاد فرمائیں تو سر کے بل چلوں
پھاڑ دوں دامن کو دیوانہ بنوں

کثرتِ شادی سے میں بیخود رہوں
سر جھکاؤں در پہ یہ رو کر کہوں

رحمۃ للعالمینی یا رسول
ہم شفیع المذنبینی یا رسول

ہے نہایت سخت روز دار و گیر
اس جگہ لے آئے گا ربِ قدیر
معصیت والے ندامت میں اسیر
امتِ عاصی ہے ناچار و حقیر

ہونگے لرزاں کیا صغیر اور کیا کبیر
جنت و میزان و پل نارِ سعیر
کون ہوگا ہائے ان کا دستگیر
سب پکارینگے یہی برنا و پیر

رحمۃ للعالمینی یا رسول
ہم شفیع المذنبینی یا رسول

غرق ہوں میں بحرِ عصیاں میں مدام
کب ہوا مجھ سے کوئی نیکی کا کام
نفس نے اپنا بنا رکھا ہے رام

ہے خیالِ پرسشِ روزِ قیام
عمر گذری ہے گناہوں میں تمام
حرص کی ہے راہ میں ہر ایک گام

ہے پریشانی کا عالم صبح و شام
تم سنبھالو تو سنبھلتا ہے غلام

رحمت للعالمینی یارسول
ہم شفیع المذنبینی یارسول

اے بہارِ گلشن پیغمبری
اے شہ مسند نشین سروری
مجھ میں پیدا ہے جہاں کی ابتری
آپکی عادت ہے رحمت گستری

ہے تبہ کاری سے آنکھوں میں تری
ہوا دھر بھی چشم بندہ پروری
کون میری بخشش کا ہے مشتری
بخشوانا کر کے جرموں سے بری

رحمت للعالمینی یارسول
ہم شفیع المذنبینی یارسول

ہم رہے جرم و خطا کے سامنے
آگئے حرص و ہوا کے سامنے
آئیں کیونکر کبریا کے سامنے
حشر میں سر کو جھکا کے سامنے

جائیں کس منہ سے خدا کے سامنے
ہیں مصیبت کے بلا کے سامنے
کب رہے اسکی رضا کے سامنے
یہ کہیں گے مصطفےٰ کے سامنے

رحمت للعالمینی یا رسولؐ
ہم شفیع المذنبینی یا رسولؐ

گو سیہ کار و نہیں ہوں میں یا غفور
ہو خیالِ جاہِ دنیا دل سے دور
سر سے پا تک مجھ میں ہیں جرم و قصور
ہے ترا محبوب سلطانِ غیور

چاہئے تیری عنایت کا ظہور
نفس کا چلنے نہ پائے مکر و زور
ہے امیدِ مغفرت روزِ نشور
حشر میں رو کر کہوں گا میں ضرور

رحمۃ للعالمینی یا رسولؐ
ہم شفیع المذنبینی یا رسولؐ

یا محمدؐ جلوہ فیضِ اتم
یا رسول اللہ فرخندہ شیم
یا نبی اللہ سردار امم
یا حبیب اللہ نبی محترم

اِس طرف بھی کیجئے چشمِ کرم
آپکی رحمت کے ہیں محتاج ہم
رات دن ہم آپکا بھرتے ہیں دم
واقفِ عاصی کو ہی محشر کا غم

رحمت للعالمینی یا رسولؐ
ہم شفیع المذنبینی یا رسولؐ